السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے دنیوی امور میں سے جب کسی کام کی توفیق مل جاتی ہے یا اللہ تعالی میرے لیے اس میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے تو مجھے یہ گمان گزرتے لگتا ہے کہ میں نے شاید کوئی گناہ کیا ہے اور یہ اللہ تعالی کی طرف سے مجھے مہلت رہی ہے کہ میرے کام سرانجام پا رہے ہیں، میرا یہ خیال کہاں تک صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حال میں شریعت کا آپ سے تقاضا یہ ہے کہ اللہ تعالی کی حمد بیان کریں اور اس نے آپ پر جو احسان فرمایا ہے، اس پر اللہ تعالی کا شکر بجالائیں اور اللہ تعالی کی نعمتوں سے اس کی اطاعت اور بندگی کا کام لیں اور اللہ تعالی کی ذات گرامی کے ساتھ حسن ظن رکھیں، اس ناراضی سے بچیں، اس کے حق کو ادا کریں اور دین پر استقامت کا ثبوت دیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص506

محدث فتویٰ